

مطابق عمل کریں اور اس سے سرموتو جاوزہ کریں اور ان کی زبانیں اس سے ہمنوا اور ان کے دل اس کے پیرو رہیں، مگر وہ قرآن سے بھٹک گئے اور حق کو چھوڑ بیٹھے، حالانکہ وہ ان کی نگاہوں کے سامنے تھا۔ ظلم ان کی عین خواہش اور کجر وی ان کی روشن تھی، حالانکہ ہم نے پہلے ہی ان سے یہ ٹھہرایا تھا کہ وہ عدل و انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنے اور حق پر عمل پیرا ہونے میں بد نیتی اور ناصافی کو دخل نہ دیں گے۔ اب جب انہوں نے راہ حق سے انحراف کیا اور طے شدہ قرارداد کے عکس حکم لگایا تو ہمارے ہاتھوں میں (ان کا فیصلہ ٹھکرایا ہے کیلئے) ایک مضبوط دلیل (اور معقول وجہ) موجود ہے۔

--☆☆--

خطبہ (۱۷۶)

خداوند عالم کو ایک حالت دوسرا ہی حالت سے سدرانہ نہیں ہوتی، نہ زمانہ اس میں تبدیلی پیدا کرتا ہے، نہ کوئی جگہ اسے کھیرتی ہے اور نہ زبان اس کا وصف کر سکتی ہے۔ اس سے پانی کے قطروں اور آسمان کے ستاروں اور ہوا کے جھکڑوں کا شمار، چکنے پتھر پر چیونٹی کے چلنے کی آواز اور اندری رات میں چھوٹی چھوٹیوں کے قیام کرنے کی جگہ کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔ وہ پتوں کے گرنے کی جگہوں اور آنکھ کے چوری چھپے اشاروں کو جانتا ہے۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبدوں نہیں، نہ اس کا کوئی ہمسر ہے، نہ اس کی ہستی میں کوئی شبہ، نہ اس کے دین سے سرتباہ ہو سکتی ہے اور نہ اس کی آفرینش سے انکار۔ اس شخص کی سی گواہی جس کی نیت سچی، باطن پاکیزہ، یقین (شبہوں سے) پاک اور (اس کے نیک اعمال) کا پله بھاری ہو۔

الْقُرْآنُ، وَ لَا يُجَادِلُهُ، وَ تَكُونَ أَلْسِنَتُهُمَا مَعَهُ وَ قُلُوبُهُمَا تَبَعَّهُ، فَتَأْهَا عَنْهُ، وَ تَرَكَ الْحَقَّ وَ هُمَا يُبَصِّرَانِهِ، وَ كَانَ الْجُوْرُ هَوَاهُمَا، وَ الْإِعْوَجَاجُ دَأْبُهُمَا، وَ قَدْ سَبَقَ اسْتِتْنَاءً وَنَا عَلَيْهِمَا فِي الْحُكْمِ بِالْعُدْلِ وَ الْعَلَيْلِ بِالْحَقِّ سُوءَ رَأْيِهِمَا وَ جَنَرَ حُكْمِهِمَا، وَ الشِّقَةُ فِي أَيِّدِيهِنَا لِأَنفُسِنَا، حِينَ خَالَفَا سَبِيلَ الْحَقِّ، وَ أَتَيَا بِنَا لَا يُعْرَفُ مِنْ مَعْكُوسِ الْحُكْمِ.

-----☆☆-----

(۱۷۶) وَمِنْ خَلْبَةَ لَهُ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

لَا يَشْغُلُهُ شَانٌ عَنْ شَانٍ، وَ لَا يُغَيِّرُهُ زَمَانٌ، وَ لَا يَحْوِيهُ مَكَانٌ، وَ لَا يَصْفُهُ لِسَانٌ، وَ لَا يَعْرِبُ عَنْهُ عَدْدُ قَطْرِ الْمَاءِ، وَ لَا نُجُومُ السَّمَاءِ، وَ لَا سَوَافِ الرِّيحِ فِي الْهَوَاءِ، وَ لَا دَبَيْبُ التَّمَلِ عَلَى الصَّفَا، وَ لَا مَقْيِنُ الدَّرِّ فِي اللَّيْلَةِ الظَّلَمَاءِ۔ يَعْلَمُ مَسَاقِطِ الْأَوْرَاقِ، وَ خَفِيَّ ظَرِيفِ الْأَخْدَاقِ۔ وَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ غَيْرُ مَعْدُولٍ بِهِ، وَ لَا مَشْكُوِّكٌ فِيهِ، وَ لَا مَكْفُورٌ دِيْنُهُ، وَ لَا مَجْحُودٌ تَكُوِينُهُ، شَهَادَةً مَنْ صَدَقَتْ نِيَّتُهُ، وَ صَفَتْ دُخْلَتُهُ، وَ خَلَصَ يَقِينُهُ، وَ ثَقَلَتْ مَوَازِينُهُ۔

اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے عبد اور رسول ہیں اور خلوقات میں منتخب، بیان شریعت کیلئے برگزیدہ، گرال بہا بزرگیوں سے مخصوص اور عمدہ پیغاموں (کے پہنچانے) کیلئے منتخب ہیں۔ آپ کے ذریعے سے بدایت کے نشانات روشن کئے گئے اور گمراہی کی تیرگیوں کو چھانٹا گیا۔

اے لوگو! جو شخص دنیا کی آزوں میں کرتا ہے اور اس کی جانب کھینچتا ہے، وہ اسے انجام کارفریب دیتی ہے اور جو اس کا خواہشمند ہوتا ہے اس سے بخیں کرتی اور جو اس پر چھا جاتا ہے وہ اس پر قابو پائے گی۔

خدا کی قسم! جن لوگوں کے پاس زندگی کی تروتازہ و شاداب نعمتیں تھیں اور پھر ان کے ہاتھوں سے نکل گئیں، یہ ان کے گناہوں کے مرتكب ہونے کی پاداش ہے، کیونکہ "اللہ تو کسی پر ظلم نہیں کرتا۔" اگر لوگ اس وقت کہ جب ان پر مصیبتیں ٹوٹ رہی ہوں اور نعمتیں ان سے زائل ہو رہی ہوں، صدق نیت و رجوع قلب سے اپنے اللہ کی طرف متوجہ ہوں تو وہ برگشتہ ہو جانے والی نعمتوں کو پھر ان کی طرف پلاٹ دے گا اور ہر خرابی کی اصلاح کر دے گا۔

مجھے تم سے یہ اندیشہ ہے کہ کہیں تم جہالت و نادانی میں نہ پڑ جاؤ۔ کچھ واقعات ایسے ہو گز رے ہیں کہ جن میں تم نے نامناسب جذبات سے کام لیا۔ میرے نزدیک تم ان میں سراہنے کے قبل نہیں ہو۔ اگر تمہیں پہلی روشن پر پھر لگا دیا جائے تو تم یقیناً نیک بخت و سعادت مند بن جاؤ گے۔ میرا کام تو صرف کوشش کرنا ہے۔ اگر میں کچھ کہنا چاہوں تو البتہ یہی کہوں گا کہ ”خدا (تمہاری) گزشتہ لغزشوں سے درگزر کرے۔“

--☆☆--

وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدًا وَ رَسُولًا،
الْمُجْتَبَى مِنْ خَلَقِهِ، وَ الْمُعْتَمَدُ لِشَرْحِ
حَقَائِقِهِ، وَ الْمُخْتَصُ بِعَقَائِلِ كَرَامَاتِهِ، وَ
الْمُضْطَفُ لِكَرَاءِ رِسَالَاتِهِ، وَ الْمُوَضَّحُ بِهِ
أَشْرَاطُ الْهُدَى، وَ الْمَجْلوُ بِهِ غَرْبِيُّبُ الْعُلَىِ.
أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّ الدُّنْيَا تَغْرُبُ الْمُوَمَّلَ لَهَا
وَ الْمُخْلِدَ إِلَيْهَا، وَ لَا تَنْفَسُ بِمَنْ نَافَسَ
فِيهَا، وَ تَغْلِبُ مَنْ غَلَبَ عَلَيْهَا.

وَإِيمَانُ اللَّهِ! مَا كَانَ قَوْمٌ قَطُّ فِي عَضِّ نِعْمَةٍ
مِّنْ عَيْشٍ فَزَالَ عَنْهُمْ إِلَّا بِذُنُوبٍ
اجْتَرَحُوهَا، لِمَنْ أَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَالٍ
لِلْعَبِيدِ، وَ لَوْ أَنَّ النَّاسَ حِينَ شَنُُولُ
بِهِمُ الْبَقْمُ، وَ تَرْوُلُ عَنْهُمُ النِّعَمُ، فَزَعُوا
إِلَى رَبِّهِمْ بِصُدُقٍ مِّنْ نِيَّاتِهِمْ، وَ وَلِهِ مِنْ
قُلُوبِهِمْ، لَرَدَّ عَلَيْهِمْ كُلَّ شَارِدٍ، وَ أَصْلَحَ
لَهُمْ كُلَّ فَاسِدٍ.

وَإِنِّي لَأَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تَكُونُوا فِي
فَتْرَةٍ، وَ قُدْ كَانَتْ أُمُورٌ مَضْطُ، مِلْتُمْ فِيهَا
مَيْلَةً، كُنْتُمْ فِيهَا عَنِدِي عَيْزَ مَحْمُودِيْنَ، وَ
لَعِنْ رُدَّ عَلَيْكُمْ أَمْرُكُمْ إِلَكُمْ لَسْعَدَ آءُ، وَ
مَا عَلَى إِلَّا الْجُهْدُ، وَ لَوْ أَشَاءَ أَنْ أَقُولَ لَقُلْتُ:
عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ !.

-----☆☆-----